سوال

(490) قبروں کے پاس ذبح کیے جانے والے جانور

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کچھ لوگ ایسی قبر پر جانور ذبح کرتے ہیں' جس کے بارے ان کا گمان یہ ہوتا ہے کہ یہ زمانہ قدیم میں فوت ہونے والے فلاں بن فلاں ولی اللہ کی قبر ہے اور یہ لوگ اپنے جانوروں اور کھیتوں میں اس ولی کا باقاعدہ حصہ رکھتے ہیں تاکہ اس سے برکت حاصل کر سکیں' اپنے اہل وعیال سے بلا کو دور کر سکیں اور اپنی معیشت میں نفع حاصل کر سکیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبروں کے پاس جانوروں کو ذبح کرنا اور کچھ مقامات کو مخصوص کرنا تاکہ وہاں جانوروں کو ذبح کیا جائے یا کھانا کھلایا جائے' ان اعمال میں سے ہے' جنہیں اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر اس سے مقصود ولی یا دیگر مخلوقات کے تقرب کا حصول ہو' تاکہ نفع حاصل کیا جائے' جنہیں اسلام نے حرام قرار دیا ہے۔ اگر اس سے مقصود ولی یا دیگر مخلوقات کے تقرب کا حصول ہو تاکہ نفع حاصل کیا جائے' یا نقصان کو دور کیا جائے' یا اللہ تعالیٰ کے پاس اس کی شفاعت کی امید رکھی جائے یا اس طرح کے کوئی اور مقاصد ہوں جو قبر پرستوں کے پیش نظر ہوتے ہیں تو یہ شرک اکبر ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص452

محدث فتویٰ